



سوال

(223) قوالیاں اور گانے سننا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ڈنمارک سے طلعت محمود لکھتے ہیں

(۱) قوالیاں گانا اور سننا کیا قرآن و حدیث کی رو سے جائز ہے اور وہ بھی موسیقی کے ساتھ؟

جناب ”فتحی عثمان“ ایڈیٹر ان چیف ”عربیہ“ نے دسمبر ۱۹۸۳ء کے شمارے میں سوالات کے جوابات دیتے ہوئے ابن حزم کے حوالے سے موسیقی کو جائز قرار دیا ہے جب کہ حدیث رسول ﷺ ہے کہ میں آلات موسیقی توڑنے کے لئے بھیجا گیا ہوں۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں وضاحت فرما کر ممنون فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قوالی کا گانا اور سننا جائز ہے۔ قرآن و حدیث میں اس پر واضح احکام موجود ہیں۔ ارشاد ربانی ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْتَرِي لَوَاكِبًا يُفِئِلُونَ لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَيَتَّخِذَهَا هُزُوًا ۚ

”اور بعض لوگ لہو و لہو لہو اختیار کر کے اپنی جہالت سے اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور حق کا مذاق اڑاتے ہیں ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔“

عربی زبان کے ماہرین کی اکثریت نے لہو کا معنی ”گانے بجانے کا شغل“ کیا ہے بعض نے اس سے گانے بجانے کے آلات بھی مراد لئے ہیں۔

بخاری شریف کی حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

”میری امت کے کچھ ایسے بد بخت لوگ بھی ہوں گے جو شراب ریشم اور معازف کو حلال سمجھیں گے۔“ (بخاری کتاب الاشریہ: ۵۵۹۰)

معازف کا معنی تمام اہل لغت کے نزدیک سامان لہو و لہو ہے اور یہ گانے کے آلات جو قوالی میں استعمال کئے جائیں ڈانس میں یا گانے میں یہ سب حرام ہیں۔ علماء نے تو یہ بھی فتویٰ دیا ہے کہ اگر قرآن بھی آلات موسیقی کے ساتھ پڑھا جائے گا تو اس کا سننا بھی حرام اور ناجائز ہے۔



مسند احمد کی ایک روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"ان الله حرم الخمر والميسر والمزور والكوبه والخنين۔" (مسند احمد ۲/۶۵-۱۶۷-۱۷۱-۱۷۲)

"کہ اللہ تعالیٰ نے شراب جوئے باجے اور طبلے وغیرہ سب حرام قرار دیئے ہیں۔"

ترمذی شریف کی حدیث ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

"لا تبیعوا القينات ولا تشربن ولا تعلمن ولا حیرن فی تجارة فین و شمن حرام۔" (ترمذی کتاب التفسیر باب ومن سورة لقمان ۳۲۰۶)

"کہ گانے والیوں کی خرید و فروخت نہ کرو اور نہ انہیں گانا سکھاؤ۔ ان کی تجارت میں ہرگز کوئی بھلائی نہیں ہے۔"

امام نووی شرح صحیح مسلم میں لکھتے ہیں کہ گانے کو امام ابو حنیفہ اور دوسرے ائمہ عراق نے حرام قرار دیا ہے۔

حضرت شاہ عبدالعزیز دہلوی نے اپنے فتوے میں حنفی فقہ کی مشہور کتاب محیط کے حوالے سے لکھتے ہیں:

"التغنی والتصفیق واستماع کل ذلک حرام ومستحلبا کافر" (فتاویٰ عزیزی اردو، ۲۱۷ بحوالہ محیط)

"گانا، بجانا، لیاں بیٹنا اور ان کا سننا یہ سب حرام ہیں اور ان کو طلال قرار دینے والا کافر ہے۔"

اب ظاہر ہے کہ قوالی میں موسیقی بھی ہے اور تالی بھی بجائی جاتی ہے۔

قرآن و حدیث کے ان دلائل کے بعد فقی عثمان صاحب کے جواب کی کوئی حیثیت نہیں رہ جاتی۔ امام ابن حزم یا کوئی دوسرا امام بھی غلطی کر سکتا ہے۔ اگر انہوں نے لکھا ہے تو وہ درست نہیں ہے۔ اللہ کے رسول کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اس لئے قرآن و حدیث کے دلائل سلمنے آجانے کے بعد کسی کے قول کا سہارا لینا مناسب نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص 480

محدث فتویٰ